سوال

(672) نومولود کے کان میں اذان کہنے والی روایات صحیح ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نومولود کے کان میں اذان کہنے والی روایات صحیح ہیں ؟ مولانا بشر ربانی نے غزوہ میں فرمایا تین روایات جو پیش کی جاتی ہیں تقریباً تمام محدثین کے ہاں ضعیف اورناقابل حجت ہیں ۔ امام بخاری نے منکرالحدیث قرار دیا ہے ، ایک ابو رافع سے مروی ، دوسری حسین بن علی سے اورتیسری ابن عباس سے مروی ہے ۔ ان تینوں میں سے ایک روایت بھی قابل حجت نہیں ۔ اس روایت کو حسن قراردینے والوں نے زیادہ اعتماد شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ پر کیا ہے کہ انہوں نے اُسے ارواء الغلیل اور سلسلہ ضعیفہ کے اندر حسن قرار دیا ہے حالانکہ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس موقف سے رجوع کرچکے ہیں ؟ (عبدالرؤف)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام ترمذی نے اس حدیث کو ''حسن صحیح'' قرار دیا ہے ۔ 1 اس حدیث کو حسن قراردینے والے شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ پر اعتماد نہیں کرتے اُصول پر اعتماد کرتے ہیں ۔

1 ترمذی ابواب الاضاحی باب فی الاذان فی اذن المولود۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 661

محدث فتویٰ